فیملی لاء ثالثی

7

URD 007

اونٹیریو میں خواتین کے لیئے فیملی لاء

تمام خواتین۔ ایک فیملی لاء۔
اپنے حقوق جانیئے

flew Family Law Education for Women
Women's Right to Know

fodf Femmes ontariennes et droit de la famille
Le droit de savoir

فیملی لاء ثالثی

اس کتابچے کا مقصد آپکو قانونی مسائل کی بنیادی سوجھ بوجھ فراہم کرنا ہے۔ یہ کسی انفرادی قانونی مشورے یا معاونت کی متبادل نہیں ہے۔ اگر آپ قانونی مسائل سے دوچار ہیں تو اپنے حقوق کی حفاظت کے لیئے جلد از جلد قانونی مشورہ حاصل کیجئے۔ فیملی لا وکیل تلاش کرنے اوراسکی ادائیگی کے لیئے ہمارے کتابچے "فائنڈنگ ہیلپ ود یور فیملی لا پرابلم" دیکھئے ہماری ویبسائٹ پر www.onefamilylaw.ca۔

جب آپ اور آپکا ساتھی علیحدہ ہوتے ہیں تو آپکو کئی ایک جھگڑے والےمسائل سے نبٹنا ہو گا۔ مثلاً، آپکو مالی مدد کے متعلق لازماً فیصلہ کرنا ہو گا، آپکے بچوں کا گزارہ کیسے ہو گا اور خاندانی جائداد کی تقسیم کیسے کی جائے گی۔ ان فیصلوں کیلئے آپ عدالت میں جا سکتے ہیں۔ آپ معمولی انتظامات بھی کر سکتے ہیں یا **آلٹرنیٹو ڈسپیوٹ ریزولیوشن** استعمال کرسکتے ہیں۔

ثالثی کیا ہے؟

یہ اے ڈی آر، کسی اختلاف کےفیصلےکیلئے ایک عام ساطریقہ ہے۔ اے ڈی آر لوگوں کیلئے عدالت میں گئے بغیر مسائل حل کرنے کی کوشش کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ آپ کو فیملی لاء کے مقدمہ میں اے ڈی آر اپنانے کیلیے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ آپ اور آپ کے سابقہ ساتھی کو اسے لازماً آزادانہ طور پر منتخب کرنا چاہئے۔

ایسے شخص کے ساتھ جھگڑے کے فیصلے کیلئے اے ڈی آر استعمال نہ کریں جو ظالم یا توہین آمیز رہا ہو۔ اسے کسی ایسے شخص کے ساتھ مت استعمال کریں جس نے آپ پر بلا وجہ دھونس جمانے کی کوشش کی ہو یا آپ سے زیادہ رسوخ والاہو۔

ثالثی میں اپنا جھگڑا ختم کرنے کیلیے آپ اور آپکا سابقہ ساتھی ایک تیسرے شخص کی خدمات حاصل کرتے ہیں۔ یہ شخص **ثالث** کہلاتا ہے۔ یہ ثالث طلاق یا تعلقات کے خاتمے کومنظور نہیں کر سکتا، لیکن نگرانی، مدد،ملاقات اور جائیداد کی تقسیم کیسے کی جائے، کے متعلق فیصلہ کر سکتا ہے۔ جن مسائل کے فیصلے کے متعلق آپ ان سے کہیں گے، ثالث صرف انہی کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ ثالث کو لازماً صرف کینیڈین یا انٹاریو کا فیملی لاء استعمال کرنا چاہیے۔

ثالثی عدالت کے کیس کی طرح ہے، لیکن کم باقائدہ ہے۔ بہت سے لوگوں کے پاس وکیل ہوتا ہے۔ سماعت کے وقت، آپ اور آپ کا ساتھی دونوں گواہی دے سکتے ہیں اور آپ کے خیال میں جو جائز ہے کہہ سکتے ہیں۔ آپ دونوں میں سے ہر ایک کے بول چکنے کے بعد، ثالث ایک فیصلہ کرے گا۔ انکے فیصلے کو **آربٹرل ایوارڈ** کہا جاتا ہے۔

آپ کو اگر کینیڈین قوانین کے تحت اپنے حقوق کا علم نہیں ہے، ثالثی پر رضامندی سے پہلےکسی وکیل سے بات کیجئے۔ ایک دفعہ ثالثی شروع ہوجائے، آپ اسے چھوڑنے کا فیصلہ نہیں کرسکتے۔ آپ کو ثالث کے فیصلے کو لازماً ماننا ہوگا خواہ آپ اِس سے متفق نہ بھی ہوں۔ جہاں تک ثالث کافیصلہ کینیڈین قوانین کے تحت ہے تو یہ قانوناً پابند کرنے والا ہے۔

ثالثی مہنگی ہو سکتی ہے چونکہ آپ کا ایک وکیل ہونا چاہئے۔ آپ ثالث کو غالباً ادا بھی کریں گے۔ اگرچہ سماعت کے وقت آپ کے ساتھ کوئی وکیل نہ بھی ہو، ثالثیت پر متفق ہونے سے پہلے آپ لازماً ثابت کریں کہ آپ نے قانونی مشورہ حاصل کیا تھا۔ لاگت اس پر منحصر ہے کہ وکیل اور ثالث کتنی فیس لیتے ہیں۔ لیگل ایڈ فیملی لاء ثالثیت کیلئے ادا نہیں کرے گی۔

سمجھوتے سے ثالثی کیسے مختلف ہے؟

لوگ اکثر خیال کرتے ہیں کہ ثالثیت **سمجھوتے** جیسی ہے۔ ایسا نہیں ہے۔ سمجھوتہ اے ڈی آر کی ایک دوسری قسم ہے۔ سمجھوتے بازی میں ، ایک پڑھا لکھا سمجھوتہ باز لوگوں کو ایک معاہدے کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اگر آپ سمجھوتے بازی میں ہیں ، تو آپ کے پاس اختیارات ہیں۔ آپ بات چیت کو کسی بھی وقت ختم کرسکتے ہیں یا اپنے شوہر/ بیوی کی پیشکش یا سمجھوتے باز جو تجویز کر رہا ہے اسے قبول نہ کرنے کا فیصلہ کرسکتے ہیں۔ ثالثی میں آپ کے پاس کوئی انتخاب نہیں ہے۔ ثالث کا فیصلہ جہاں تک قانون کی پابندی کر رہا ہو تو آپ کو اسے لازماً قبول کرنا ہوگا۔ آپ چند حالات میں خاندانی ثالثی کے فیصلےکےمتعلق عدالت سے درخواست کرسکتے ہیں۔

ذاتی معاہدے سے ثالثی کیسے مختلف ہے؟

کبھی کبھار عورتوں پر ایسے شخص سے پوچھنے کے لیئے دباؤ ڈالاجاتا ہے جسکی وہ عزت کرتی ہوں، جیسے ڈاکٹر یا کوئی مذہبی رہنما، فیملی لا ء کے جھگڑے کے بارے میں فیصلہ کریں۔ اگر وہ شخص ثالث نہیں ہے تو انکا فیصلہ قانوناً پابند کرنے والا نہیں ہے اور وہ نافذ نہیں کیا جاسکتا۔

اگر آپ کو پریشانی ہے کہ آپکے مقدمے کے متعلق فیصلے کرنے والا اصلی ثالث نہیں ہے، ان سے ثبوت دیکھنے کا پوچھیئے کہ ان میں یہ کام کے کرنے کی قابلیت ہے۔ انٹاریو میں وہ ثالث جو وکلاء نہیں ہیں فیملی لاء میں ان کی کچھ تربیت ضرور ہونی چاہئے۔ یہ بھی کہ گھریلو ظلم کی علامات کیسے پہچانیں، اس کے لئے تمام ثالثوں کی لازماً تربیت ہونی چاہیئے۔

ثالثی کے فیصلے کیسے لاگو کیئے جاتے ہیں؟

ثالثیت کے بعد آپ ثالثی فیصلہ فیملی کورٹ میں داخل کروا سکتے ہیں۔ ایک دفعہ یہ داخل کروا دیا جائے تو عدالت ثالثی فیصلے یوںلگا سکتی ہے جیسے یہ عدالتی حکم تھا۔ آرڈر جمع کرانے سے یہ مراد نہیں ہے کہ عدالت اسے دوبارہ دیکھے گی۔ عدالت فیصلے کو دوبارہ دیکھنا صرف اسی صورت میں کرے گی اگر کوئی اس پر اعتراض اٹھاۓ۔

فوائد و نقصانات

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ثالثی اچھی ہے کیونکہ

- عدالت میں جانے کی نسبت اسکا کام اچھا، عام سا اور کم خرچ ہے۔
- کارروائی لچکدار ہے
- آپ اور آپکا سابقہ ساتھی چن سکتے ہیں کہ آپ کےجھگڑے کی ثالثی کون کرے گا

بہر حال، بہت سے لوگوں کے مطابق فیملی لاء کے جھگڑوں کے حل کے لیئے ثالثی ایک اچھا طریقہ نہیں ہے۔ ثالث کو بہت زیادہ اختیار ہے اور وہ ایسے فیصلے کرسکتا ہے جو غیر منصفانہ ہوں۔ نیز، ثالثیت عورتوں کے لیئے غالباً اچھی طرح کام نہ کرے کیونکہ بہت سی عورتیں وکیل کا خرچ برداشت نہیں کرسکتیں۔ اگر آپ کا وکیل نہیں ہے تو آپ شائد اپنے تمام حقوق کے بارے میں نہیں جانتیں اور آپکو شائد علم نہ ہو کہ ثالث کو اپنے مقدمے کے بارے میں قائل کیسے کیا جائے۔

فیملی لاء کی ثالثی کے بارے میں قانون کیا کہتا ہے۔

یہ آپ کے حقوق کے بارے میں آربٹریشن ایکٹ کی نہایت ضروری باتیں ہیں:

- فیملی لاء کے تمام ثالثیوں کو کینیڈا کے قانون کی ضرور پابندی کرنی چاہیئے ورنہ وہ جائز نہیں ہیں۔ مثلاً ثالث یہ حکم نہیں دے سکتے کہ آپکا شوہر خاندانی جائداد میں سے نصف سے زائد لے سکتا ہے کیونکہ کینیڈین قانون کہتا ہے کہ جب جوڑا طلاق حاصل کرتا ہے تو زوج میں سے ہر ایک کو جائداد کا نصف ملنا چاہیئے۔
- ایک ذاتی فیصلہ، جو کسی ایسے شخص نے کیا ہو جو فیملی لاء ثالث نہیں ہے، قانوناً پابند کرنے والا نہیں ہے اور لاگو نہیں کیا جاسکتا۔
- فیملی لاء کی ثالثی میں، فیملی لاء ایکٹ، آربٹریشن ایکٹ کی بہ نسبت زیادہ اہم ہے۔ عدالتوں کو لازماً خاندانی قانون کے اصول استعمال کرنے چاہئیں۔
- تمام ثالثی فیصلے ”گھریلو معاہدے“ ہیں۔ عدالتوں کو ثالثی فیصلوں کے ساتھ اسی طرح سلوک کرنا چاہیئے جس طرح وہ گھریلو معاہدوں سے نبٹتے ہیں۔
- بچوں سے متعلق ہر ثالثی فیصلے کو **”بچے کے بہترین فایدے“** کا پیچھا کرنا چاہیئے۔ جب وہ فیصلہ کرتے ہیں کہ بچے کے لئے بہترین فایدے کیا ہیں تو ثالثوں کو انھیں چیزوں پر نظر رکھنی چاہیئے جن پر فیملی لاء کی عدالتیں نظر رکھتی ہیں یہ چیزیں چلڈرنس لاء ریفارم ایکٹ کے جز 24 میں درج ہیں۔
- آپ کے پاس ہمیشہ ثالثی فیصلے کو **اپیل کرنے کا حق** ہے۔ آپ اس حق کھو نہیں ہوسکتے۔ اگر آپ اس فیصلے پر اعتراض اٹھاتے ہیں تو عدالت ثالثی فیصلے کو اپنے فیصلے سے تبدیل کرسکتی ہے۔ عدالت شائد ایسا کرے اگر ثالثی فیصلہ کوئ ایسی بات کہتا ہےجسکا تعلق فیملی لاء سے نہ ہو یا وہ کسی ایسی چیز کاحکم دیتی ہے جیسا حکم عدالت نے نہیں دیا ہوتا۔ عدالتیں اسکی پڑتال بھی کریں گی کہ نگرانی اورملاقات کے ثالثی فیصلے *چلڈرنس لاء ریفارم ایکٹ* کی پابندی کرتے ہیں۔ عدالت صرف وہی احکامات لاگو کرے گی جو بچوں کے بہترین فایدوں میں ہیں۔

- فیملی لاء کے تمام ثالثی فیصلے لازماً لکھے ہوئے ہونے چا ہئیں۔
- اپریل 2008 سے ایسے تمام فیملی لاء کے فیصلہ کرنے والوں کو جو وکیل نہیں ہیں، کینیڈین فیملی لا کی تربیت ضرور لینی چاہئیے۔ تمام فیصلہ کرنے والوں کو گھریلو ظلم کے بارے میں جاننے کے لیئے تربیت ضرور لینی چا ہئیے۔
- ثالث یقینی بنائیں کہ کارروائی منصفانہ ہوگی۔ ایسا کرنے کے لیئے انھیں تفتیش کرنی ہوگی کہ آیا آپ کے تعلقات میں کبھی ظلم یا زیادتی ہوتی رہی ہے۔ انہیں اسکی پڑتال بھی ضرور کرنی چاہیئے کہ آپ اور آپکے سابقہ شوہر/بیوی کے تعلقات میں برابر کا اختیار اور قابو ہے۔ گو کہ ایسے حالات میں فیصلہ کرنے والوں کے پاس آپ کو حفاظت سے رکھنے کے طریقوں کے انتظام کر نے کا اختیار ہے، بیشتر افراد متفق ہیں کہ آیا آپ کا شوہر/بیوی ظلم یا زیادتی کرنے والا تھا، آیااس نے بلاوجہ دھونس جمانے یا آپکو ڈرانے کی کوشش کی ہو، یا آیا اس نے آپ سے ناجائز فایدہ اٹھایا ہو تو ثالثی اچھے طریقے سے کام نہیں کرتی۔
- ثالثی شروع کرنے سے قبل آپ کو لازماً ایک فارم پر دستخط کرنے چاہئیں جو یہ کہتا ہے کہ آپ نے**علیحدہ قانونی مشورہ** لیا ہے۔ جس وکیل نے مشورہ دیا تھا اس کو بھی اس فارم پر لازماً دستخط کرنے چاہئیں۔
- فیصلہ کرنے والوں کو سال میں دو دفعہ منسٹری آف اٹارنی جنرل کو اطلاع دینی چاہئیے۔ انہوں نے اس عرصے میں ہر اس فیملی لاء کے مقدمے کے متعلق جس کی انھوں نے ثالثی کی ہے، لازماً مطلع کرنا چاہئیے۔ ثالثوں کو تمام ثالثیت کے ریکارڈوں کو کم از کم 10 سال تک لازماً رکھنا چاہئیے۔

اگر آپ اونٹیریو میں رہائش پذیرفرانسیسی زبان بولنے والی عورت ہیں ، تو آپ کے پاس فیملی لا کی عدالت میں فرانسیسی زبان میں کارروائیوں کے حصول کا حق ہے۔ اپنے حقوق کے بارے میں مزید معلومات کے لیئے، کسی وکیل سے رابطہ کیجئے، کمیونٹی لیگل کلنک سے، یا سپورٹ لائن فیمید پر 1-866-860-7082 ٹی ٹی وائی 1-877-336-2433.

فرانسیسی زبان میں خدمات حاصل کرنے کی مزید معلومات کے حصول کے لیئے ہماری ویبسائٹ پر جائیے
www.onefamilylaw.ca یا www.undroitdefamille.ca

دستیاب فیملی لا کے موضوعات*

1. جھگڑے کا متبادل حل اور خاندانی قانون (URD 001)
2. بچوں کی حفاظت اور فیملی لا ء (URD 002)
3. بچوں کی امداد (URD 003)
4. مجرم اور فیملی لاء (URD 004)
5. نگرانی اور ملاقات (URD 005)
6. گھریلو معاہدے (URD 006)
7. **فیملی لاء ثالثی (URD 007)**
8. مہاجرین، پناہ گزین اور بلا حیثیت عورتوں کے فیملی لاء کے مسائل (URD 008)
9. اپنے فیملی لاء کے مسائل کیلئے مدد کی تلاش (URD 009)
10. فیملی لاء میں جائداد کیسے تقسیم ہوتی ہے (URD 010)
11. شادی اور طلاق (URD 011)
12. زوجی خرچہ (URD 012)

*یہ کتابچہ متعدد انداز اور زبانوں میں دستیاب ہے۔ برائے مہربانی مزید معلومات کے لیئے دیکھیئے www.onefamilylaw.ca
اپنے فیملی لا حقوق کو سمجھنے میں مدد کرنے کے لیئے ہماری ویبسائٹ پر مزید مواد تلاش کرسکتے ہیں۔

flew Family Law Education for Women
Women's Right to Know

fodf Femmes ontariennes et droit de la famille
Le droit de savoir

Funded by: / Financé par :
Ontario

ان مواد میں جو نظریات پیش کیئے گئے ہیں وہ ایف ایل ای ڈبلیو کے ہیں اور ضروری نہیں کہ وہ صوبے کی عکاسی کرتے ہوں۔